چھت کے نیچے نمازِ جنازہ ادا کرنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2181

تاریخ اجراء: 25 ربیع الثانی 1445ھ /10 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نمازِ جنازہ چھت کے نیچے ادا کرسکتے ہیں؟ ایک شخص کہتا ہے کہ نمازِ جنازہ کھلے آسمان کے نیچے ہی ادا کرنا ضروری ہے، چھت کے نیچے ادا نہیں کرسکتے، کیا اس کا یہ کہنا درست ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شرعاً نمازِ جنازہ کی ادائیگی، کھلے آسمان کے نیچے ہی ہونا ہرگز ضروری نہیں، بلکہ نمازِ جنازہ چھت کے نیچے جیسے مدرسہ یا کسی عمارت میں اور کھلے آسمان تلے جیسے جنازہ گاہ، عید گاہ وغیرہ دونوں طرح کی جگہوں میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ یہ بیان کردہ حکم کہ نمازِ جنازہ چھت کے نیچے اور کھلے آسمان تلے دونوں جگہ ہی ادا کیا جاسکتا ہے، مسجد سے متعلق نہیں یعنی اس حکم میں مسجد داخل نہیں کیونکہ مسجد کے اندر نمازِ جنازہ کی ادائیگی مطلقاً مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے، چاہے جنازہ مسجد کے اندر ہو اور نمازی باہر یا سب نمازی یا بعض مسجد کے اندر ہوں اور جنازہ باہر۔

نمازِ جنازہ کو چھت کے نیچے (جیسے مدرسہ وغیرہ) اور کھلے آسمان تلے (جیسے جنازہ گاہ، عید گاہ) دونوں طرح کی جگہوں میں ادا کرنے سے متعلق، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: ”لا تکرہ صلاۃ الجنازۃ في مسجد أعدلها، و کذا في مدرسۃ و مصلی عید“ ترجمہ: نمازِ جنازہ ایسی مسجد میں ادا کرنا مکروہ نہیں جو نمازِ جنازہ کیلئے ہی تیار کی گئی ہو، اور اسی طرح مدرسہ میں اور عید گاہ میں بھی مکروہ نہیں۔ (حاشیۃ الطحطاوي علی مراقي الفلاح، باب أحکام الجنائز، صفحہ 595، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بغیر علم کے فتوی دینے والے کے متعلق، کنز العمال کی حدیث مبارکہ ہے: ”من افتی بغیر علم لعنتہ ملائکۃ السماء والارض“ ترجمہ: جو بغیر علم کے فتوی دے اس پر آسمان و زمین کے فرشتوں کی لعنت ہو۔ (کنز العمال، جلد 5، کتاب العلم، صفحہ 84، رقم الحدیث: 29014، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مسجد کے اندر نمازِ جنازہ کی ادائیگی مکروہ تحریمی ہے، جیسا کہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے:”(کرھت تحریما فی مسجد جماعۃ ھو)أی المیت (فیہ) وحدہ أو مع القوم (واختلف فی الخارجۃ)عن المسجد وحدہ أو مع بعض القوم (والمختار الکراھۃ) مطلقاً“ترجمہ: نمازِ جنازہ کی ادائیگی مکروہ تحریمی ہے، مسجدِ جماعت میں جس میں تنہا میّت ہو یا پڑھنے والوں کے ساتھ ہو، اور اس نمازِ جنازہ کے بارے میں اختلاف ہے جس میں میت تنہا یا بعض لوگوں کے ساتھ بیرونِ مسجد ہو، اور مختار یہ ہے کہ مطلقاً مکروہ ہے۔(تنویر الابصار مع درمختار، جلد3، باب صلاۃ الجنازۃ، صفحہ148، مطبوعہ: کوئٹہ)

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:”قولہ:(مطلقا)أی فی جمیع الصور المتقدمۃ کما فی الفتح عن الخلاصۃ وفی مختارات النوازل سواء کان المیت فیہ أو خارجہ ھو ظاھر الروایۃ“ترجمہ: اور ان کا قول مطلقاًیعنی گزشتہ تمام صورتوں میں، جیسا کہ فتح القدیر میں خلاصہ سے منقول ہے۔ اور مختارات النوازل میں ہے کہ خواہ میت مسجد کے اندر ہو یا باہر، یہی ظاہر الروایۃ ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد3، باب صلاۃ الجنازۃ، صفحہ148، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net